آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت

جنوری ۲۰۱۰

سید انتظار حسین شاہ

جدی

برج قوس میں یورنس کی موجودگی ریسرچ ورک اور نجی کوششوں کے لیے بے حد منفعت بخش ثابت ہوگی۔ دوسروں کے دھوکہ وفریب کی وجہ سے آپ کی عزت کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اور یورنس کے غیر موافق نظرات کے تحت اچانک مصائب اور بدبختی کا سامنا ہوسکتا ہے۔

دلو

تخلیقی اور آرٹسٹک دوستوں کی مدد اور تعاون سے آپ کی زندگی اور شخصیت کو فائدہ پہنچے گا۔ لیکن زیادہ عجیب وغریب، بے عقیدہ اور خبطی قسم کے ملنے جلنے والے دھوکے باز ثابت ہوں گے۔ اگر دھوکے باز ثابت نہ ہوں گے تو کم ازکم ناقابل اعتبار ضرور ثابت ہوں گے آپ کی کچھ خواہشات پوری ہوجانے کے امکانات ہیں امکان ہے کہ ایسا بالکل اچانک ہوگا۔

حوت

یورنس آپ کے زائچے میں وتد السماء پر ہوگا۔ یہاں موجودگی کے دوران اس کے موافق نظرات فوائد اور عزت ومرتبہ لائیں گے۔ لیکن جب یہ غیر موافق نظرات کے تحت ہوگا۔ تب بااختیار افراد آپ کی حمایت نہ کریں گے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ ایک سے زیادہ مرتبہ اپنا پیشہ تبدیل کریں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ایک وقت میں دو کام کرنے لگیں تاہم یہ بات طویل مدت میں آپ کے حق میں فائدہ مند ثابت ہوگی۔

رحمکاریہ جفر لوحِ زحل

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ ایبٹ آباد

اس سال 24 جنوری 2010ء شمس زحل تثلیث مکمل نظر 8:36 منٹ پر قائم ہوگا۔ زحل شمس تثلیث اسی سال بہت سعادت اکبر نظر بنا رہا ہے۔ اس نظر سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لیے لوح شرفِ زحل پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ اس لوح سے کھل کر فوائد حاصل ہوں گے۔ کیونکہ فروری 2010ء میں مشتری زحل تربیع مئی 2010 کو مشتری زحل مقابلہ اور اگست 2010ء کو مشتری زحل مقابلہ 2010 میں بہت منحوس حالت میں ہوگی۔ لوحِ زحل جب تیار ہوجائے تو اس پر (111) مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب میرے مرشد حضرت شیخ رحمکاریہ المعروف زیارت کا کا صاحبؒ کو بخش دیں۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو اپنے لیے تیار کرائیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔



از تحریر: میاں جاوید اقبال، بدوملہی

قمری و شمسی گرہن صوامت 2+0+1+0=3

2010ء کا آغاز قمری گرہن میں ہو رہا ہے یعنی 31 دسمبر رات اور یکم جنوری رات 12 بجکر 14 منٹ پر گرہن ہوگا۔ یعنی 2010 کا آغاز گرہن میں ہوگا۔ آج جو بھی حالات ہیں وہ جنوری 2009ء کے آئینہ قسمت میں قمری و شمسی گرہن میں درج ہیں۔ یعنی 2009ء جنگ کا سال، دہشت گردی کے خاتمہ کے بعد دوبارہ آغاز ہو جانا، صدر اور وزیر اعظم میں ایک عہدہ خطرے میں (دونوں میں تناؤ بہت زیادہ ہو چکا ہے)۔

قارئین کرام! 2010ء جس کا آغاز ہی گرہن میں ہوگا، کا مجموعہ 3 بنتا ہے۔ عدد 3 ماہرینِ علم الاعداد کی نظر میں سیارہ مشتری سے تعلق رکھتا ہے اور قارئین کرام بخوبی آگاہ ہیں کہ مشتری سیارہ کے انسانی زندگی پر کیا اثرات ہوتے ہیں۔ لہٰذا عدد 3 پر حاکم سیارہ مشتری کہلائے گا۔ وہ حضرات جن کا نام یا تاریخ پیدائش کا تعلق عدد 3 سے ہے۔

اگر کسی کے نام کے عدد 3 ہوں تو کیریکٹر اور مزاج کی نشاندہی کرتا ہے اور اسی حوالہ سے اثر انداز ہوتا ہے اور اگر تاریخ پیدائش کا عدد 3 ہو تو تقدیر اور قسمت کے احکام کا مظہر ہوتا ہے۔

تعمیری خوبیاں	تخریبی خوبیاں
متانت	غرور اور تکبر
آزادروی	غیر ذمہ دار
یقین پختہ	مکاری۔ مبالغہ آمیزی
متقی۔ ہر دلعزیزی	

عدد 3 کی خوبیاں:

فطری طور پر عدد 3 والے مہمان نواز ہوتے ہیں لیکن راز داری کے قابل نہیں ہوتے، نمائش اور دکھلاوے کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ اپنے طرز کلام سے فوراً دوسروں کو اپنا گرویدہ بنا لینے کی خوبی رکھتے ہیں بلکہ سماجی خیالات اور عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ نمبر 3 والے افراد بے حد محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ اکثر غیر شادی شدہ افراد دل پھینک عاشقوں کی طرح ہر کسی کی محبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں تلون مزاجی کا شکار ہو کر مشکلات میں پھنس جاتے ہیں۔ ان کو نیک نامی یا بدنامی لینے میں ذرا بھر دیر نہیں لگتی۔ اگر ناکامی ہو تو شدت سے محسوس کرتے ہیں۔

3 =	2	1+
نمبر 3 والے عدد 1 اور عدد 2 کا مجموعہ ہوتے ہیں اس میں یہ دونوں خصوصیات اور صفات پائی جاتی ہیں۔	ہمدردانہ جذبات کی عکاسی کرتے ہیں ان میں انکساری اور شریکِ رنج وغم کی صفات کے مالک ہوتے ہیں	نمبر 1 کے لوگ خود اعتمادی اولوالعزم، تحکم بندی اور راست گفتار ہوتے ہیں

قارئین کرام! عدد 3 کے اوصاف عدد 2 اور عدد 1 کے مجموعہ سے بنتی ہیں۔ اکثر ماہرین علم الاعداد اس بات کو مانتے ہیں اگر اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جائے تو 2010 کا حاکم عدد 3، 2009 اور 2008 کے حالات و واقعات کی غمازی کرتا نظر آ رہا ہے۔ یعنی جو کچھ 2008 اور 2009ء میں ہوا اب دونوں سالوں کے حالات و واقعات یکمشت 2010 میں رونما ہوں گے۔ اگر عدد 3 کی منفی یعنی تخریبی اوصاف کا جائزہ لیا جائے تو 2010ء میں انتہائی تخریبی کارروائیوں، اندرونی اور بیرونی سازشوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ پہلے موساد اور را جی ایجنسیوں نے سازشوں کے جال بنے اب ان میں خاد (افغانستان کی خفیہ ایجنسی) بھی کود پڑی ہے۔ پہلے عسکری قوتوں کو کمزور کرنے کی سازش کی گئی لیکن پاکستان کی عسکری قوتوں نے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کر کے اُن کو شکست دی۔ اب انہیں لوگوں نے پبلک مقامات پر تخریبی کارروائیاں کر کے لوگوں میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں تا کہ یہیں عوام حکومت اور عسکری قوتوں کی ناکامی کا ڈھنڈورا پیٹ سکیں۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو 2010ء کوئی بہتر سال نہ رہے گا۔ اس میں کئی

صدمات اور معجزات ہوں گے۔ عوام الناس حیرت کی دنیا میں رہے گی۔ اور سمجھ نہ پائے گی کیا ہو رہا ہے اور اس کے اثرات اس کے جسم و روح پر پڑیں گے۔

2010 کے گرہن:

نمبر	گرہن	تاریخ	بروج	وقت
1	چاند گرہن	1-1-10	15 سرطان 10	صفر بجکر 14 منٹ رات
2	سورج گرہن	15-1-10	01 جدی 25	12 بجکر 12 منٹ دوپہر
3	چاند گرہن	26-6-10	46 جدی 4	14 بجکر 31 منٹ دوپہر
4	سورج گرہن	11-7-20	24 سرطان 19	صفر بجکر 42 منٹ نصف شب
5	چاند گرہن	12-12-10	21 جوزا 29	13 بجکر 15 منٹ دوپہر

2010 کا آغاز چونکہ گرہن سے ہی ہو رہا ہے جو کہ برج سرطان میں ہوگا۔ اس کے اثرات ابھی شروع نہ ہوں گے کہ 2010 کا سب سے بڑا یعنی اس صدی کا سب سے طویل ترین گرہن شمسی ہوگا جو کہ برج جدی میں ہوگا۔ 2010 ایک نہایت اہم ترین سال ہے اس میں بہت سے اہم واقعات رونما ہوں گے جو کہ کچھ نحس ہوں گے اور کچھ سعد ترین۔

ماہ جنوری کا یہ اہم ترین گرہن پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہوگا۔ برج جدی کا حاکم سیارہ زحل ہے۔ 2010 کا مجموعہ عدد 3 ہے اس کا حاکم مشتری ہے۔ اب مشتری اور زحل ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں پورا سال نبرد آزما ہوں گے جس کے خاطر خواہ اثرات مشتری پر پڑیں گے۔ دوسرا اہم واقعہ سیارہ یورنس کا 7½ سال بعد برج قوس میں آنا تمام بروج کے حامل حضرات پر اچھے اور برے اثرات چھوڑے گا۔ اور جنوری تا ماہ جولائی اور پھر اگست زحل الٹی اور سیدھی چال سے متحرک نظر آئے گا۔ تمام ماہرین علم الاعداد و جفر و نجوم اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ زحل کے اثرات کیا ہوتے ہیں اور اسے موت کا ستارہ بھی کہا جاتا ہے۔

2010ء کے اہم ترین واقعات (پیشگوئی):

1- 2010ء دنیا و پاکستان کے لیے نہایت اہم ترین اور بڑے بڑے واقعات لا رہا ہے۔ جس کی زد میں پاکستان، ایران، بھارت اور افغانستان ہوں گے۔ پاکستان میں تخریبی کارروائیوں کا زور رہے گا۔ باوجود انتہائی تگ و دو کے بعد ہزاروں جانیں لینے کے بعد آخر 2011ء میں یہ کافی حد تک قابو پا لیا جائے گا۔ اب ان کا ٹارگٹ پبلک مقامات اور تعلیمی ادارے ہوں گے تاکہ دہشت گردی کا خوف روٹس لیول تک پہنچ جائے۔

2- حکومت کافی حد تک ان پر قابو پانے کے باوجود ناکام ہو جائے گی۔

3- پاکستان کی عسکری قوتیں متحرک رہیں گی۔ آفیسرز رینک کے کئی افسران ان کا شکار ہوں گے۔

4- پاکستان کے کئی سیاست دان بھی ان کا ٹارگٹ ہوں گے۔ جن میں صوبہ سرحد، پنجاب اور مرکز کے لیڈر اور وزراء ہوں گے۔ فروری تا مئی کئی افسران اور سیاست دان زبردست سکینڈلز کی زد میں آئیں گے۔ صدر وزیر اعظم کے دوران مقابلہ کی کیفیت ہوگی۔ اور ان کا کھنچاؤ اور دوری اپنے منطقی انجام پر پہنچ جائیں گے اور سازشی عناصر بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

5- بے شمار افسران کی تنزلی ہوگی اور کئی دوسرے اچانک ترقی کی سیڑھیاں طے کر جائیں گے۔ جنرل اشفاق پرویز کیانی خاص کر ان کی زد میں ہوں گے کئی جونیئر سینئر ہو جائیں گے اور کئی سینئر گھر چلے جائیں گے۔

6- حکومت کا بہت بڑا امتحان ہوگا۔ کیونکہ ایک ہی وقت میں بے شمار واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔ جن کی وجہ سے حکومت کی بہت بدنامی ہوگی۔ کئی وزراء کو اپنی وزارت سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔

7- 2010ء ایک انقلاب لاتا ہوا سال ہے۔ جس میں ہزاروں صدمات اور معجزات ہوں گے۔ حکومت بھی جا سکتی ہے اور الیکشن بھی ہو سکتا ہے۔ جولائی کے بعد حکومت کے کئی اتحادی حکومت سے علیحدہ ہو جائیں گے اور حکومت کے کئی اقدامات کے خلاف عوام سراپا احتجاج ہوں گے۔ کیونکہ 2010ء بھی حالت جنگ میں گزرے گا۔ بلوچستان خاص کر بڑا ٹارگٹ بن جائے گا۔

8- میاں نواز شریف اگست تک خطرات کی زد میں رہیں گے۔ بلکہ اس میں شدت ہوگی لہٰذا ماہ اگست تک کسی عوامی جگہ جاتے ہوئے بہت زیادہ حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ دوسرا خطرہ نئے صوبہ کے گورنر صاحب ہیں اگست سے پہلے پہلے کائرہ صاحب کو گورنر شپ چھوڑ کر اسلام آباد واپس آ جانا چاہیے۔

9- سابق صدر پرویز مشرف کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی گٹھ جوڑ نہ ہو سکے گا۔ 2010ء میں نہ تو سیاسی جماعت بنا سکیں گے بلکہ مایوس ہو کر گمنامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ عوامی سطح پر اس کے خلاف غم و غصہ اسی طرح قائم رہے گا۔ ان کی اپنی بنائی ہوئی سابقہ پارٹی بھی تتر بتر ہو جائے گی یعنی کہ اس کی رہی سہی ساکھ بھی ختم ہو جائے گی۔

10- تباہی و بربادی کے مناظر، طوفان، زلزلے اور قدرتی آفات آئیں گی۔ 15 جنوری کا شمسی گرہن کسی نہ کسی بہانے سے نقصان کا سبب نے گا اور حکومت اور اپوزیشن کھل کر ایک دوسرے کی مخالفت کریں گی۔

11- جن لوگوں نے سپریم کورٹ کے ججز سے امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں ان کو بھی 2010ء میں مایوسی ہوگی کیونکہ 2010ء میں سپریم کورٹ کسی بڑے ایشوز کو نہیں کھولے گی۔

12- مہنگائی بڑھے گی۔ حکومت خود ہی تماشائی بنی رہے گی۔ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی کچھ نہ کر سکے گی۔ جرائم کی شرح بڑھے گی۔ نوجوانوں کا ایک طرف تو مذہبی لگاؤ بڑھے گا لیکن دوسری طرف ناجائز محبت، اسکینڈلز میں سابقہ سالوں سے زیادہ اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔

13- را، موساد، خاد پاک ایران تعلقات میں رخنہ ڈالنے کے لیے بلوچستان کا سکون برباد کریں گے اور سرحدی علاقوں میں ایسی کئی وارداتیں ہوں گی جن کا الزام پاکستان پر ہوگا۔ بھارت میں بھی دہشت گردی کے واقعات رونما ہوں گے جن کا الزام پاکستان پر آئے گا۔

امریکہ کے صدر اوباما اپنے قول و فعل میں پورا نہ اتر سکیں گے بہت جلد ان کی مقبولیت میں کمی واقع ہو جائے گی۔ امریکہ کی کئی ریاستوں میں قدرتی آفات سے ہزاروں اموات ہو سکتی ہیں۔ امریکہ کی اربوں ڈالر کی امداد بھی پاکستانیوں کے ذہن تبدیل کر سکے گی۔ عراق سے واپس جاتے جاتے دوبارہ ڈیرے ڈال لیں گے۔ عراق میں دوبارہ دہشت گردی شروع ہو جائے گی۔ افغانستا میں اور پاکستان میں بہت بڑی بڑی تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔ ان تمام واقعات کی روشنی میں بڑی بڑی شخصیات اور عوام الناس کو اس بدترین دور جہاں پر سیارے بھی نحس اثرات چھوڑ رہے ہیں۔ اپنے تحفظ کو یقینی بنانا چاہیے نماز پنجگانہ ادا کر کے اپنے ملک اور اپنی جان و مال کی حفاظت کے لیے خصوصی دعا کیا کریں اور خاص کر آیات چہل کاف کا ورد روزانہ کر کے اپنے گھر اور اپنے اوپر دم کیا کریں اور آیات چہل کی لوحِ تحفظ بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

شمسی گرہن جنوری 2010ء

2010	01	15
↓	↓	↓
انسانی خدمت، دریادلی، فیاضی محتاجوں کی امداد	عظیم الشان طاقت خود مختاری آگ ہی آگ	غیرت و خودداری، صداقت دیانت داری، شعاری
21	قرضہ، ملکیت	6
روحانیت سے دلچسپی پوشیدہ باتوں کا منظر عام پر آنا	خواہش اقتدار، انتہاء پسندی ایجاد و اختراع	اپنے لیے خود میدان بنانا سخت محنت و مشقت

حروفِ صوامت

حسب موقع گرہن کے اعمال میں سے حروف قمری کے ایسے تیرہ حروف جو کہ بے نکات ہیں، حروف صوامت کہلاتے ہیں۔ شائقین جفر اس کی زکات ادا کرنا یا اس سے اعمال تیار کرنے کے لیے اوقات گرہن کو ایک نہایت مناسب موقع گردانتے ہیں بلکہ گرہن میں ان سے اعمال تیار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس لیے کہ گرہن میں تیار اعمال اپنی تاثیر انتہائی سریع التاثیر ہوتے ہیں۔ سال میں آنے والے گرہن میں خاص کر علوم مخفی کے ماہرین اور عاملین عقد اللسان، عقد الحب، عقد القدم، عقد الزنا، حتیٰ کہ تمام قسم عقود اور بستم امراض، بغض و جدائی کے اعمال تیار کرنے کے ساتھ ساتھ ان حروف کی زکات بھی ادا کرتے ہیں۔ ان حروف کی زکات مرکب حروف میں لکھ کر اور پڑھ کر دی جاتی ہے۔ جس کے مختلف طرائق رائج ہیں۔ قارئین ان حروف کی زکات ادا کرنے سے قبل کسی صوامت کے عامل سے اجازت ضروری ہوتی ہے کیونکہ یہ حروف جتنے زیادہ سریع التاثیر ہیں اتنے ہی زیادہ رجعت بھی دیتے ہیں۔ بغیر اجازت اس کی زکات بے اثر ہوتی ہے اور ان سے تیار شدہ اعمال بھی اپنی بھرپور تاثیر ظاہر نہیں کرتے۔ یہ حروف درج ذیل ہیں۔

احد۔ رسص۔ طعك۔ لموه

طریقہ زکات

ان حروف کی زکات ادا کرنے کے لیے کسی خالی کمرہ کا انتخاب کریں۔

سب سے پہلے 2½ کلو گڑ، 2½ کلو باجرہ اور ایک کلو سوجی کسی قبرستان میں کیڑے مکوڑوں کو ڈال دیں۔ اس کے بعد مقام ادائیگی زکات پر آکر 2 رکعت نماز کسوف وخسوف ادا کریں اور زکات کے لیے بخور کا اہتمام کریں۔ دوران عمل لوبان، گندھک، تارکول، کالی مرچ اور ہینگ، کانجو، رہو کسی عام پینسل سے 7059 کسی بڑے کاغذ پر لکھتے جائیں اور ساتھ میں منہ سے اس کی ادائیگی کرتے جائیں۔ منہ میں کالی مرچ چباتے جائیں گرہن کے خاتمہ پر ان تمام کاغذ کے ٹکڑوں کو کسی قبرستان میں دفن کردیں اور گھر آکر غسل کر کے دوسرے کپڑے پہن لیں اسی طرح 13 گرہن تک ان کی زکات ادا کریں پھر تمام عمر اس کی زکات کی ضرورت نہ رہے گی۔ قارئین کرام 2010 اور 2011 میں گیارہ گرہن دستیاب ہوں گے۔ لہٰذا شائقین حروف صوامت کے لیے یہ بہت قیمتی مواقع ہیں۔ بعدازاں آپ اس سے ہر قسم کے اعمال تیار (جائز قسم) کر کے خلق خدا کی خدمت کر سکتے ہیں۔

اگر کسی ایسی جگہ جہاں پر 2 اشخاص میں پھوٹ وجدائی ڈال کر امن ہو اور اس سے مخلوق خدا کا بھلا ہو تو یہ عمل انتہائی سریع التاثیر ہے۔ اگرچہ آپ جائز بھی کرتے ہیں تب بھی رجعت کا اندیشہ ہے۔ ناجائز کی صورت میں شدید رجعت کا خوف ہے۔

عظیم جدائی کے لیے

بعض اوقات ایسا موقع آجاتا ہے کہ وہ حضرات جنہوں نے دوسروں کی زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہوتا ہے دوسرے ان کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔ بلکہ انہوں نے دوسروں کی جان ومال کو مال غنیمت سمجھ رکھا ہو۔ کسی کی بھی جان وعزت محفوظ نہ ہو۔ تب ایسے موقع پر ایسا عظیم جدائی کا عمل بہت زیادہ کام دیتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں عمل ناجائز ہونے کی صورت میں بھی اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔ آپ اس پرتاثیر عمل کو بنائیں تاکہ ان دونوں میں نفاق جدائی پیدا ہوتا کہ دوسرے اُن کے شر سے محفوظ رہ سکیں اور نہ ہی مخلوق خدا کو نقصان پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ اس عمل میں حروف صوامت کے ساتھ اس آیت مبارکہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

(سورۃ الرحمٰن پارہ ۲۷)

اس آیت مبارکہ کے اعداد 3164 ہیں اس کو بغض، نفاق کے کئی اعمال میں مختلف طرائق سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے ایک مقصد کی سطر قائم کریں اور درمیان دونوں اشخاص کے آیت قرآنیہ لکھیں۔ مثال میں نام بغیر والدہ کے لے رہا ہوں۔ آپ نے دونوں نام بمعہ والدہ کے لینا ہیں۔

سطر مقصد

عداوت شدید **عـائشـه مرج ال ج ر ی ن یلتقین بینهام برزخ لا یبغین اصف۔**

بسط حرفی

ع داوت ش دی دع ای ش ھ م رج ال ج ری ن ی ل ت ق ی ن ب
ی ن ھ م اب رز خ ل ای ب غ ی ن اص ف

حروف صوامت

اح درس ص ط ع ک ل م وھ

سطر امتزاج

ع ادح ادورت س ش ص دط ی ع دک ع ل ام ی ذش ھ ھ ام ح ردج را س ل ص ج ط رع ی ک ن ل ی م ل وت ھ ق ای ح ن دب ری س ن ص ھ ط م ع اک ب ل رم زوخ ھ ل اا ح ی دب رغ س ی ص ن ط اع ص ک ف ل۔ (حروف 98)

سطر امتزاج کے حروف قمری	=	6634
سطر امتزاج کے حروف کی تعداد	=	98
سطر امتزاج کی تکسیر جفری	=	98 سطور

اب نقش مثلث کے لیے مکمل تکسیر کے اعداد لیے جائیں گے۔

$$6634 \times 98 = 650132$$

$$650132 - 12 = 650120 \div 3$$

$$= 216706 \quad = \quad 2 \text{ کسر}$$

اب یہ عمل 2 مراحل میں ہوگا۔ انتہائی پرتاثیر عمل ہے جو اس کے تمام

لوازمات کیے جائیں تو چند دن میں دونوں حضرات میں عظیم جدائی اور مفارکت دیکھنے میں آئے گی۔

پہلا مرحلہ

سامانِ بخور: گندھک، ہینگ، تارکول، فلفل سیاہ

سامان سیاہی: سیاہ روشنائی، نوشادر، سرکہ سفید

پہلے مرحلہ میں **3** عدد نقش مثلث خاکی کی چال اور ایک عدد نقش آتشی چال سے لکھ کر اس کے اردگرد سطر امتزاج کے **4-4** حروف کے کلمات بنا کر نقش کے اردگرد لکھ دیں۔ بعدازاں بخور سلگا کر ان نقوش کو اتنی دھونی دیں کہ ان کی باس اس میں اچھی طرح رچ بس جائے۔

مثالی نقش خاکی کی چال

اجھرظ — القابض — اجھرظ

۲۱۶۷۱۰	۲۱۶۷۱۵	۲۱۶۷۰۷
۲۱۶۷۰۸	۲۱۶۷۱۱	۲۱۶۷۱۳
۲۱۶۷۱۴	۲۱۶۷۰۶	۲۱۶۷۱۲

اجھرظ — اجھرظ

چال مثلث خاکی

۶	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

چال مثلث آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۶	۹	۲

طریقہ استعمال

پہلے **3** عدد خاکی کی چال سے نقش تیار کر کے بخور دے کر ایک نقش کسی لیموں/مردہ کی ہڈی میں رکھ کر کسی قبر کے سرہانے دفن کر دیں اور وہاں سے ایک چٹکی مٹی اٹھا کر اس میں دوسرا نقش ریزہ ریزہ کر کے ان دونوں حضرات کے گھر کسی ایسے کونے میں پھینک دیں جہاں سے کم از کم **3** دن تک نہ نکل سکیں۔ تیسرا نقش ان دونوں میں سے کسی ایک کے راستہ میں دفن کر دیں۔ چوتھا نقش آتشی چال سے کسی کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ کے نیچے دفن کر دیں۔

امتزاجی کلمات

وہ امتزاجی کلمات جو نقش کے اردگرد لکھے جائیں گے۔

عادح۔ ادور۔ تسشص۔ دطیع۔ دکعل امیو۔ شھھا محرد۔ جراس لصجط۔ رعیك نلیم لوته قایح۔ ندبر یسنص مصطمع۔ اكیل رمزو۔ خهلا امید برغس یصنط اعصك۔ فل

دوسرا مرحلہ

جب نقش لکھنے کا مرحلہ مکمل ہو جائے تو اسی روشنائی سے مکمل تکسیر کو ایک بڑے صفحہ پر لکھ کر اس کی تمام سطور کو علیحدہ علیحدہ کاٹ لیں۔ اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں اور انگیٹھی کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ جائیں۔ لیکن خیال رہے کہ مخالفین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو ایک سطر سے ایک ایک حرف نکال کر یعنی قینچی سے کاٹ کر پشت پر پڑی انگیٹھی میں ڈالتے جائیں اور ساتھ میں آیۃ مبارکہ پڑھتے جائیں۔ آگ کی طرف دیکھنا نہیں آیت پڑھنے کے بعد کہیں فلاں بن فلاں البغض فلاں ابن فلاں حروف ترتیب وار کاٹیں اگر تکسیر زیادہ سطور میں نکل آئے تو مکمل تکسیر کو برابر بعض اوقات چند دن میں ہی مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ جب ایسا ہو جائے عمل کو فوراً ختم کر دیں یعنی باقی سطروں کو نہ جلائیں بلکہ آگ کے نیچے دفن نقش بھی نکال لیں۔ مفارقت کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ جن اشخاص کے درمیان عداوت و جدائی کروانا مقصود ہو ان کے ہاتھ سے کوئی کسی قسم کی چیز نہ کھائیں۔

ان اعمال کو بنانا یا زکات دینا باعث رجعت شدید ہوتا ہے۔ ان کی زکات ادا کرنے سے پہلے یا عمل بنانے سے پہلے حضرت شاہ زنجانی یا مجھ فقیر سے باقاعدہ اجازت ہر صورت طلب کریں۔

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینۂ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2010ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ جنوری 2010

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظائم اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَ انۡظُرُوۡ نِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن

روحانی ماہنامہ آئینۂ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول ﷺ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

قران شمس عطارد

جدید نجوم میں اس سعد نظر کی ابتداء 4 جنوری 13 بجکر 57 منٹ، مکمل نظر 5 جنوری صفر بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 5 جنوری 10 بجکر 12 منٹ پر ہو گا۔ ذہنی تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لیے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کو رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

قران عطارد زہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 5 جنوری 6 بجکر 27 منٹ، مکمل نظر 5 جنوری 15 بجکر 40 منٹ اور خاتمہ نظر 6 جنوری صفر بجکر 54 منٹ پر ہو گا۔ فنونِ لطیفہ، علم و ادب، حسن و زیبائش، شعبہ آرٹ کے ہر قسم کے حصول علم کے لیے ساعت زہرہ میں سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش بنا کر با پرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

قران شمس زہرہ

جدید نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 7 جنوری 21 بج کر 38 منٹ پر، مکمل نظر 12 جنوری 2 بج کر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 16 جنوری 6 بج کر 34 منٹ پر ہو گا۔ شمس کی قربت ستارے کو غروب کر دیتی ہے۔ جدید نجوم کی تحقیق کے مطابق اس وقت بھی گرہن کے عملیات کیے جا سکتے ہیں۔ اس وقت پاکیزہ محبت، روحانیت بڑھانے کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں اور نقش مہرِ نبوت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۳۷	۳۰۶	۱۱۱
۱۸۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۶۹
۲۳۲	۱۴۸	۷۴

تثلیث زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 21 جنوری 16 بج کر 14 منٹ، مکمل نظر 22 جنوری 11 بج کر 6 منٹ اور خاتمہ نظر 23 جنوری 5 بج کر 57 منٹ پر ہوگا۔ ناراض بزرگوں، زوجین میں اتفاق، محبت، دوستی پیدا کرانے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر پہن سکتے ہیں۔ درخت انار یا کسی پھلدار درخت سے لٹکائیں، نیکی پائیں۔ (نقش پہلے دیا جا چکا ہے۔)

شمس زحل تثلیث

اس سعد وقت کی ابتداء 23 جنوری 21 بج کر 26 منٹ، مکمل نظر 24 جنوری 20 بج کر 36 منٹ اور خاتمہ نظر 25 جنوری 19 بج کر 44 منٹ پر ہوگا۔ نیک طلب حاجات ہر قسم حل المشکلات کے لیے ساعت شمس میں نقش نادِ علی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔



مقابلہ زہرہ مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 26 جنوری 19 بج کر 58 منٹ، مکمل نظر 27 جنوری 10 بج کر 28 منٹ اور خاتمہ نظر 28 جنوری صفر بج کر 58 منٹ پر ہوگا۔ زوجین ودستوں میں نفرت پیدا کرنے کے لیے، اگر ضروری ہو تو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفنائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔ (نقش آگے دیا جا رہا ہے۔)

مقابلہ شمس مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 29 جنوری 7 بج کر 45 منٹ، مکمل نظر 30 جنوری صفر بج کر 42 منٹ اور خاتمہ نظر 30 جنوری 17 بج کر 40 منٹ پر ہوگا۔ مخالفین کو منتشر کرنے جیسے اعمال وظائف کے لیے اہم وقت ہوگا۔ اس دوران ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ سورۃ فیل پڑھ کر دعا کی جا سکتی ہے۔ خالی البطن نقش ساعت مریخ میں لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں سرخ دھاگہ باندھ کر دفن کریں۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۴۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

شاہ زنجانی کو صدمہ

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کے ایک اور تایا زاد بھائی سید محمد شفیع شاہ زنجانی سابق محکمہ مال پٹواری مختصر علالت کے بعد 72 سال کی عمر میں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ قارئین سے التماس ہے کہ مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں۔ اراکین ادارہ ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

استدعا برائے صحت

ہمارے رسالہ کے لکھاری محترم صوفی مشتاق احمد قادری صاحب ان دنوں علیل ہیں۔ ان کی صحت کے لیے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (آمین)

ادارہ

از تحریر: سیّد کاشان احمد کراچی

مجرب و آزمودہ عمل برائے ترقی

قارئین آئینہ قسمت! میں تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رسالہ آئینہ قسمت میں میرے مضامین پڑھ کر مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور دیے ہوئے عملیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا اس سلسلے میں کئی دوستوں نے ادارہ کے ذریعے مجھے محبت اور خلوص کے پیغام بھجوائے میں ان تمام پیغامات بھجوانے والے قارئین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے میرے لکھے ہوئے عملیات کو سراہا اور آئینہ قسمت کی مکمل ٹیم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھا۔ آج میں رسالہ آئینہ قسمت میں اپنے مرشد کامل سیّد آصف حسین قادری صاحب کا دیا ہوا عمل رسالہ آئینہ قسمت میں تحریر کر رہا ہوں۔ جو کہ اس عمل کے عامل کامل ہیں۔ اس عمل کی بدولت طبیب، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار، سوداگر، پبلشرز، عامل اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے حضرات اس عمل میں شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر یوں سمجھ لیں کہ طبیب اور ڈاکٹر کے پاس مریضوں کا ہجوم بڑھ جاتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ اخبارات اور رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ دکاندار، صنعت کار وغیرہ وغیرہ اپنی جیبوں میں خوب روپے بھر کرلے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے لطف وسکون کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ شوقیہ یا بلاغرض عام طبقہ کے حضرات اس عمل کو کریں۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ 15 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت سے حضرات یہ عمل کر چکے ہیں اور عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ہدایات:

چاند کی پہلی تاریخ سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔
گوشت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کر دیں۔
نماز پانچ وقت با جماعت ادا کریں۔
دن بھر مکروہات سے بچنے کے لیے باوضو رہتے ہوئے درود پاک سے اپنے منہ کو معطر رکھیں۔
ہر نماز سے پہلے اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح استغفار کی ضرور پڑھیں۔

عمل: سورہ رحمٰن کی آیات نمبر 1 سے 11 تک کلام پاک میں سے دیکھ کر زبانی یاد کر لیں۔ پھر روزانہ چالیس دن تک 33 مرتبہ آیات:

اَلرَّحْمٰنُ o عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ o عَلَّمَهُ الْبَيَانَ o اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ o وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ o وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ o اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ o وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ o وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ o فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ o وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ o

بعد نماز فجر جب سورج طلوع ہونا شروع ہو اس کا اندازہ اس طرح کر لیں کہ سورج اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی ہوں۔ جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام سورج پھر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمٰن کی یہ آیات تسخیر کا عمل بجا لاتی ہیں اور ابر موسم کی صورت میں جب سورج نہیں نکلتا تو ریڈیوں کی آواز پست ہو جاتی ہے اسی طرح دوران چلہ اگر مطلع غبار آلود ہو جائے تو عمل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو کرنے کے لیے موسم گرما زیادہ مناسب رہتا ہے۔ اب سورج کے سامنے منہ کر کے یہ آیات 33 مرتبہ پڑھنا شروع کریں جب 33 مرتبہ مکمل ہو جائے تو اپنے داہنے ہاتھ کی کلمے والی انگلی سے سورج پر اشارہ کرتے ہوئے **فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o** سات مرتبہ پڑھیں اب یہ ایک تسبیح مکمل ہوئی، اسی طرح ساتھ مرتبہ اس عمل کو کریں۔

یہ زکوٰۃ ہے بعد ختم چلہ ختم ہونے کے روزانہ ایک تسبیح اپنے معمول میں رکھیں۔ آپ بلا جھجک آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھایا کریں اور خوش مزاجی سے لوگوں سے پیش آئیں۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے اس عمل کے پہلے عشرہ میں عام لوگوں کی آمد دوسرے عشرہ میں خاص خاص لوگوں کی آمد تیسرے عشرہ میں رئیسوں جاگیرداروں اور نوجوانوں سے ملاقات چوتھے عشرہ میں رات دن لوگوں کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ اگر آپ کا تجارتی کاروبار ہے تو سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپ کی دکان پر خود بخود کھنچا چلا آئے گا۔



گدا سے بادشاہ بن جائے



از تحریر: فضل اللہ عظیمی، تربت (بلوچستان)

یہ دنیا دارالعمل ہے اس کے ہر لمحات پریشان کن اور حیلہ وسیلہ کے طالب ہیں۔ انسان ازل سے تفکرات اور اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ ہر انسان جنگ کے عالم میں ہے کہیں رزق وروزی کے مسئلہ پر جنگ ہے کہیں بیماری وشفا کے معاملے میں جنگ، ظالم اور مظلوم کے روپ میں جنگ، سزا و جزا کے حصول کے لیے جنگ، غرض اس دنیا میں انسان کبھی خوش ہے تو کبھی غموں کی چھاؤں میں لپٹا ہوا درد اور پریشانیوں کی چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ مگر یہ معاملات آج سے نہیں ہیں اور کسی ایک انسان کے لیے بھی نہیں ہیں۔ بلکہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمدؐ رسول اللہ اور تا قیامت تک ساتھ رہیں گے۔ یہ انسان کی اپنی بساط ہے کہ وہ اپنی مصیبتوں کو کس انداز میں کس حیلے وسیلے سے رد کرتا ہوا آگے نکل آتا ہے۔ انسان فطری طور پر امتحان میں ڈالا گیا ہے اور خسارہ ان کا ورثہ ہے جس طرح قرآن پاک میں خود رب العزت کا ارشاد ہے۔ والعصرِ انَّ الِانسان لفی خُسرۃ۔ یعنی زمانہ کی قسم انسان نقصان میں ہے۔ مگر الّا الذین آمنو وعملو الصلحت ۝ مگر وہ لوگ جو اللہ کی ذات کو پہچانتے ہوئے اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھتے ہوں اور عمل صالحت کریں یعنی اپنے اوپر جو نقصان کا لیبل ہے اس کو اللہ کی عطا کردہ علم سے ختم کریں۔ اللہ پر ایمان اور عملِ صالحات کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ہر انسان اپنے مالک کی مرضی کو جان کر اس کی مرضی میں فائیت حاصل کرے اور نقصان سے بچ جائے۔ غرض انسان ہر طرف سے مشکلات وآلائشوں کا شکار ہے۔ ویسے آج کے دور میں انسان نے انسان کے لیے بے شمار مشکلات پیدا کرنا شروع کی ہیں جو کاروباری لوگ ہیں، وہ دوسرے لوگوں کو ذلت میں ڈالتے ہوئے اور معیشت کی پستی میں ڈالتے ہوئے خود کو آسودہ کرنے کی تگ ودو میں رہے ہیں۔ حکمران و صاحبِ جاہ لوگ دوسروں کو زیردست کرنے پر تلے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے انسان کی اکثریت ذلت کی لکیر سے بھی نیچے چلا گیا ہے۔ ہر بندہ خود کو اس دریائے عذاب میں مبتلا پا کر اس سے چھٹکارہ حاصل کرنے کی حیلت و سیلت کی تلاش میں ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ دنیا جو انسان کے لیے خسارہ، قید خانہ اور جنگ زدہ عالم ہے۔ اس کو راحت میں بدلنے کی اس کی تہہ سے خوشیوں کو اُجاگر کرنے اس کے بر خلاف خود کو محفوظ رکھنے کا کوئی انتظار بھی ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ اس کی ہمیں کوئی مثال ملتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ دنیا جو انسان کے لیے خسارہ، قید خانہ اور جنگ زدہ عالم ہے۔ اس کو راحت میں بدلنے اس کی تہہ سے خوشیوں کو اُجاگر کرنے اس کے بر خلاف خود کو محفوظ رکھنے کا کوئی انتظار بھی ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ اس کی ہمیں کوئی مثال ملتی ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ خود رب العزت نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ لا تقنطوا من رحمة اللّٰہ یعنی اللہ کی رحمتوں سے کبھی مایوس مت ہونا۔ اس کی رحمتوں کی طرف دوڑ جاؤ اور خوشی، نعمت، کامرانی حاصل کرو۔ انسان کو امتحان میں ڈالا تو گیا مگر ساتھ ہی ساتھ انھیں علوم ومرتبت بھی عطا کیا گیا ہے۔ جن میں سے کچھ پیغمبر بنے، کچھ صحابہؓ بنے، کچھ ولی اللہ بنے اور مخلوق خدا کی دادرسی اور انہیں مشکلات سے نکالنے کا وسیلہ بنے۔ اس کی مثال دور حاضر میں مخلص بزرگان کی خلق خدا کی راہنمائی اور غیبی امداد کے ذریعے لوگوں کو مشکلات سے نکال کر خوشیوں اور مسرتوں میں پھینک ڈالنا ہے ان میں سے ایک مرد خدا عظیم انسان عزت مآب جناب سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب ہیں جو اس میدان میں لوگوں کے لیے مشعل راہ بنے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے لوگوں کو روحانی علوم کے ذریعے امداد کے متمنی ہیں۔ میں ''آئینہ قسمت'' کا پرانا قاری اور لکھاری ہوں۔ اس لیے کئی سال بعد ایک مرتبہ پھر ایک ایسا عمل وترکیب لے کر حاضر ہوا ہوں جو خلق کے لیے کیمیا کا درجہ رکھتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس دور کے ہر شعبہ و مطلوب کے لیے یکساں فائدہ مند ہوگا۔ اس کے پڑھنے سے خواب میں سٹہ کے نمبر، پرائز بانڈ کے نمبر معلوم ہوتے ہیں، رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ایک گداگر کو بادشاہ بنا دیتا ہے، تاجر کو شاہ بنا دیتا ہے، مفلس کو امیر بنا دیتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ جو حضرات اس کا چلہ نہ کر سکتے ہوں وہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے

بقیہ صفحہ نمبر 31 پر

2010ء علم نجوم کا ایک نیا مضامین یوگ پر سلسلہ وار سلسلہ

ویدک یوگ ودیا

شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی کے کراچی قیام کے دوران ملاقات میں اُن کی فرمائش پر اہلِ علم افراد کے لیے یوگ کا نیا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ (سیّد انور فراز)

ویدک علمِ نجوم کا ایک اہم باب۔ سیاروں، برجوں اور گھروں کے امتزاج سے تخلیق پانے والے حیرت انگیز اور دلچسپ مفاہیم

ویدک علمِ نجوم نہایت قدیم علم ہے۔ یہ فیصلہ کرنا خاصا مشکل کام ہے کہ ویدک اور یونانی علمِ نجوم میں کس کو اولیّت حاصل ہے۔ جب ہم ویدک علمِ نجوم کے قدیم مصنفین و محققین کے کام پر نظر ڈالتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ قبلِ مسیح کے بعض مصنف ایسا کام کر گئے ہیں جس پر اعتراض کی گنجائش آج کے جدید زمانے کے بڑے بڑے ماہرینِ فلکیات کے لیے بھی ممکن نہیں ہے۔ ایسے مصنفین میں پَراسرا اور جیمنی سرِفہرست ہیں۔ ان کے بعد آنے والے ویدک سسٹم کے ماہرین میں وراہ مہرا، کیتو یاسس، کلیان ورما، برہما گپتا، منجولا، مہاویر اچاریہ، بھٹوٹ پالا، شری پتی، سری دھر وغیرہ کے نام سرِفہرست ہیں۔

تاریخ کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ سنِ عیسوی کے آغاز سے تقریباً چھ ہزار سال قبل ہی بھارت اور یونان میں فلکیاتی علوم کا مطالعہ اور مشاہدہ شروع ہوا اور علمِ نجوم ایک نمایاں حیثیت اختیار کر چکا تھا۔

ویدک سسٹم میں زائچے میں سیارگان کے مختلف امتزاجات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور یہ کام ویدک سسٹم کے آغاز سے ہی جاری ہے۔ اگر ہم کلاسیکی ایسٹرولوجی کا مطالعہ کریں تو اس میں ہزاروں بلکہ لاکھوں یوگ (امتزاج) ملتے ہیں جو انسانی سرگرمیوں کے ہر پہلو کا احاطہ کرتے ہیں۔

یوگ ایک ایسا مخصوص امتزاج ہے جو زائچے کی مخصوص افادیت پر مشتمل امتیازی اور نمایاں خصوصیات کی نشاندھی کرتا ہے۔

یوگ کئی طرح سے تشکیل پاتے ہیں لیکن ہم ان کی تین وسیع درائٹی کو تسلیم کرسکتے ہیں یعنی اول خود سیاروں کے درمیان تشکیل پانے والے یوگ، دوم سیاروں اور برجوں کے درمیان تشکیل پانے والے یوگ، سوم سیاروں اور گھروں کے درمیان تشکیل پانے والے یوگ۔

تینوں اقسام کے یوگ انسانی زندگی کے تمام معاملات کا مکمل احاطہ کرتے ہیں جس میں خوش نصیبی، بدنصیبی موت اور طرح طرح کی جسمانی اور ذہنی خوشیاں، پریشانیاں، مالی مشکلات اور کامیابیاں نیز انسانی زندگی سے وابستہ دوسرے تمام واقعات شامل ہیں۔ انسان اپنے اور عزیزوں کے کریئر اور زندگی سے جڑی ہوئی تمام باتوں کے بارے میں کچھ نہ کچھ جاننے کا خواہش مند رہتا ہے۔ تمام یوگ یا امتزاجات اس کی زندگی کے گونا گوں معاملات سے واقفیت حاصل کرنے میں بے حد سود مند ثابت ہوتے ہیں کیوں کہ اس طرح وہ نہ صرف ان کے نحس اثرات سے بچنے کے لیے کوئی تدارک کرسکے گا جن کی نشاندھی وقتاً فوقتاً سیاروں کے ذریعے ہوتی رہتی ہے بلکہ جہاں تدارک بے اثر ہوں وہاں وہ اپنے معاملات کو سدھار بھی سکے گا۔

ویدک علمِ نجوم کے مطابق انسانی زندگی کو دو اہم حصوں، یوگ اور ارشتاس یعنی خوش نصیبی اور بدنصیبی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یوگ میں زندگی کے تمام شعبوں میں کامیابی، صحت، شخصیت، سیاسی کامیابی، مالی فوائد، اچھی تعلیم، ذہنی صحت، جسمانی صحت، نیک بیوی، فرض شناسی، اولاد صالح، ہمدرد دوست اور اعزا اور اقارب، شریفانہ رویہ، راحت اور مسرتوں کے دیگر ذرائع شامل ہیں جو عام طور سے خوش نصیبی میں شمار ہوتے ہیں۔

ارشتاس یا بدنصیبی میں ہر طرح کے مسئلے مسائل، دکھ، رنج والم، مصائب، مشکلات، پریشانیاں، ذہنی اور جسمانی پریشانیاں، مالی نقصانات، بدصورت اور ناہنجار بچے، جھگڑالو اور بے کردار بیوی یا شوہر، نفرت انگیز رشتہ دار اور دوست احباب، بدمزاجی، گناہ آلود فطرت اور زندگی کے دیگر ناخوشگوار ذرائع شامل ہیں جو بدنصیبی یا نحوست کے زمرے میں آتے ہیں۔

محترم شاہ زنجانی کی بہت عرصے سے خواہش تھی کہ ویدک یوگ وِدّیا کے بارے میں تفصیل سے لکھا جائے اور آسان، عام فہم زبان میں اہم امتزاجات کو تشریح کے ساتھ اردو زبان میں پیش کیا جائے۔ تا

بہتر ہوگا کہ پہلے زائچے کے مختلف حاکموں کی فطرت پر گفتگو کر لی جائے۔

شمس: پہلے، چوتھے، پانچویں، ساتویں، نویں اور دسویں کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے، جو طالع اسد، ثور، دلو، عقرب، حمل اور قوس کے معاملے میں ممکن ہے۔ وہ دوسرے، بارہویں اور آٹھویں کی حیثیت سے غیر جانب دار ہے جو طالع سرطان، سنبلہ اور جدی کے لیے ممکن ہے۔ شمس تیسرے، چھٹے اور گیارہویں کی حیثیت سے نحس ہے جو طالع جوزا، حوت اور میزان کے لیے ممکن ہے۔

قمر: پہلے پانچویں اور نویں کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے جو طالع سرطان، حوت اور عقرب کے لیے ممکن ہے۔ دوسرے بارہویں اور آٹھویں کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانبدار ہے جو طالع جوزا، اسد اور قوس کے لیے ممکن ہے اور تیسرے چھٹے، گیارہویں، چوتھے اور ساتویں کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے جو ثور، دلو، سنبلہ، حمل، جدی اور میزان کے لیے ممکن ہے۔

مریخ: مریخ پہلے اور آٹھویں (حمل) دوسرے اور ساتویں (میزان) دوسرے اور نویں (حوت) تیسرے اور دسویں (دلو) چوتھے اور نویں (اسد) پانچویں اور دسویں (سرطان) پانچویں اور بارہویں (قوس) اور ساتویں اور بارہویں (ثور) کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے۔ یہاں ہم نے دوہری حاکیت کے سبب تبدیل شدہ اثرات کو شامل کیا ہے لہٰذا اگر آپ طالع قوس کو لیں تو مریخ پانچویں تثلیث کے حاکم کی حیثیت سے سعد اور بارہویں کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار ہے لیکن اس کی تثلیثی حاکیت بارہویں کی حاکیت پر غالب ہے لہٰذا وہ سعد ہو جاتا ہے۔

مریخ پہلے اور چھٹے (عقرب) کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار اور تیسرے اور آٹھویں (سنبلہ) چوتھے اور گیارہویں (جدی) اور چھٹے اور گیارہویں (جوزا) کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے۔

عطارد: دوسرے اور پانچویں (ثور) نویں اور چھٹے (جدی) نویں اور بارہویں (میزان) کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے۔ پہلے اور چوتھے (جوزا) پہلے اور دسویں (سنبلہ) پانچویں اور آٹھویں (دلو) کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار ہو جاتا ہے۔ تیسرے اور بارہویں (سرطان) چوتھے اور ساتویں (حوت) ساتویں اور دسویں (قوس) آٹھویں اور گیارہویں (عقرب) دوسرے اور گیارہویں (اسد) تیسرے اور چھٹے (حمل) کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے۔

مشتری: دوسرے اور پانچویں (عقرب) چھٹے اور نویں (سرطان) نویں اور بارہویں (حمل) کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے۔ پہلے اور چوتھے (قوس) پہلے اور دسویں (حوت) پانچویں اور آٹھویں (اسد) کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار اور دوسرے اور گیارہویں (دلو) تیسرے اور چھٹے (میزان) تیسرے اور بارہویں (جدی) چوتھے اور ساتویں (سنبلہ) ساتویں اور دسویں (جوزا) آٹھویں اور گیارہویں (ثور) کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے۔

زھرہ: پہلے اور آٹھویں (میزان) دوسرے اور نویں (سنبلہ) چوتھے اور نویں (دلو) پانچویں اور دسویں (جدی) پانچویں اور بارہویں (جوزا) کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے۔ پہلے اور چھٹے (ثور) کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار اور دوسرے اور ساتویں (حمل) تیسرے اور آٹھویں (حوت) تیسرے اور دسویں (اسد) چوتھے اور گیارہویں (سرطان) چھٹے اور گیارہویں (قوس) ساتویں اور بارہویں (عقرب) کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے۔

زحل: پہلے اور دوسرے (جدی) پہلے اور بارہویں (دلو) چوتھے اور پانچویں (میزان) نویں اور دسویں (ثور) کے حاکم کی حیثیت سے سعد ہے جب کہ تیسرے اور چوتھے (عقرب) پانچویں اور چھٹے (سنبلہ) چھٹے اور ساتویں (اسد) اور ساتویں اور آٹھویں (سرطان) کے حاکم کی حیثیت سے غیر جانب دار۔ دوسرے اور تیسرے (قوس) گیارہویں اور بارہویں (حوت) آٹھویں اور نویں (جوزا) دسویں اور گیارہویں (حمل) کے حاکم کی حیثیت سے نحس ہے۔

مذکورہ بالا شیڈول کی مدد سے کسی بھی زائچے کے لیے سعد اور نحس حاکم سیاروں کی کیفیت معلوم کی جا سکتی ہے۔ مختلف طالعات کے بعض حاکموں کی سعادت و نحوست کے سلسلے میں ماہرین نجوم کے درمیان اختلاف رائے ہو سکتا ہے لیکن ہم اس بحث میں پڑنے سے گریز کریں گے۔

مثالی زائچے میں طالع دلو ہے اور زائچے کے سعد، غیر جانب دار اور نحس حاکم سیارے یہ ہوں گے۔ سعد، شمس ساتویں کا حاکم، مریخ تیسرے دسویں کا حاکم، زہرہ چوتھے اور نویں کا حاکم اور زحل پہلے اور بارہویں کا حاکم۔ غیر جانب دار، عطارد پانچویں اور آٹھویں کا حاکم جب کہ نحس، قمر چھٹے کا حاکم اور مشتری دوسرے اور گیارہویں کا حاکم۔

علم

کامران چشتی، راولپنڈی

میرا آج کا موضوع ''علم'' ہے۔ علم کیا ہے اور اس کی ابتداء کیا ہے؟ جس طرح کہ قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: ''اور وہ خدا فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے۔''
(سورۃ سبا آیت 26)

ترجمہ: اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے۔ (سورۃ سبا آیت 6)

ترجمہ: کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ (سورۃ الزمر آیت 9)

ہر ذی شعور کائنات کا محل وقوع جاننا ہے وہ یہ ضرور سوچتا ہے کہ آخر یہ تمام کس جگہ قائم ہیں کس سطح پر رکی ہوئی ہیں۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس سوال کا جواب دیا گیا ہے۔ بار بار اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا جیسا کہ ان آیت مبارکہ میں بھی ہیں کہ میں علیم ہوں، میں خبیر ہوں، میں بصیر ہوں، میں محیط ہوں کہ میں قدیر ہوں، میں زمین وآسمان کا نور ہوں، ان تمام عبارتوں سے لازماً یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ کائنات کا محل وقوع اللہ تبارک تعالیٰ کا علم ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ کا علم تمام کائنات کے ذرّے ذرّے پر محیط ہے اور ہر ذرّے پر احاطہ کیے ہوئے ہے اور کوئی چیز اس کے علم کی دسترس سے باہر نہیں ہے۔

ہُوَ الْاَوَّلُ ہُوَ الْاٰخِرُ ہُوَ الظَّاہِرُ ہُوَ الْبَاطِنُ

ان معنوں میں اللہ تعالیٰ محیط کل ہے۔

اس کے بعد جب علم آدم علیہ السلام کو منتقل کیا گیا اس کا ذکر قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: پس جس وقت کہ درست کروں اور پھونکوں اس کے بیچ اپنی روح میں سے پس گر پڑو واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے آدم کے پتلے میں اپنی روح پھونک کر یہ علم اس کو بخشا ہے۔

یہ بھی ارشاد کیا ہے کہ میں نے آدم کو علم الاسماء عطا کیا۔

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا

ترجمہ: اور علم دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو (ان کو پیدا کر کے) سب چیزوں کے اسماء کا (مع ان چیزوں کے خواص وآثار کے) غرض تمام موجودات روئے زمین کے اسماء اور خواص کا علم دے دی۔

جب اللہ تبارک تعالیٰ نے علم کی تقسیم کی تو سب سے پہلے اپنی صفات کے ناموں کا تعارف کرایا۔ ان ہی ناموں کو اسمائے صفاتی کہا جاتا ہے۔ یہی نام وہ علم ہیں جو اللہ تبارک تعالیٰ کے علم کا عکس ہیں۔ صفت کی تعریف کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ہر صفت کے ساتھ قدرت اور رعت بھی شریک ہے۔ مثلاً ربانیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رعت کی صفات بھی شامل ہیں اسی طرح احدیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رحمت کی صفات کا بھی ہونا ضروری ہے۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ کی کوئی بھی صفت قدرت اور رحمت کی صفت کے بغیر نہیں۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو ''بصیر'' کہتے ہیں تو اس کا منشاء یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ''بصیر'' ہونے کی صفت میں قادر اور رحیم بھی ہے یعنی اسے بصیر ہونے میں کامل قدرت اور خالقیت کی استطاعت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی اسم دراصل ایک تجلی ہے یہ تجلی اللہ تعالیٰ کی ایک خاص صفت کی حامل ہے اور اس تجلی کے ساتھ صفت قدرت کی تجلی اور صفت رحمت کی تجلی بھی شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

ترجمہ: ہم تمہاری رگِ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

پچھلی آیت مبارکہ میں یہ ثابت ہوا کہ آدمؑ کے پتلے میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی روح پھونکی اور علم الاسماء وشعور خواص اشیاء کا آدمؑ کو بخشا اور اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری رگ جان شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ یعنی آدم علیہ السلام میں جو نور اللہ تبارک تعالیٰ نے پھونکا اور تمام انسان آدم علیہ السلام سے ہی پیدا ہوئے۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ کا نور تمام انسانوں پر محیط ہے یعنی احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسی وجہ سے انسان کو تمام مخلوقات میں افضل بنایا اور زمین پر اللہ کا نائب ٹھہرایا۔ اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ (سورۃ العلق آیت 4-5)

ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جب وہ کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے۔

اس آیت پر غور کیا جائے تو لفظ کے اندر جو راز ہیں ان رازوں کا اور ان رازوں کو حرکت میں لانے کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ جب اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے "کُن" تو ان کا مخاطب کوئی شے ہوتی ہے جو ابھی تک ظہور میں نہیں آئی لیکن جب اسے ظہور میں آنے کا حکم دیا گیا تو یہی حکم اس شے کے اندر میکانکی حرکت بن گیا۔ غور طلب یہ ہے کہ شے کے ظہور کی ماہیت اور طرز کیا تھی۔ یہ ماہیت وہ تصورات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ارادے میں موجود ہیں۔ لیکن ان کی طرز میں کوئی ترتیب نہ تھی۔ ترتیب نہ ہونا یہ معنی رکھتا ہے کہ کوئی شے لامتناہیت میں پھیلی ہوئی ہے جب ارادہ نے شے کے تصور کو لامتناہیت سے اخذ کیا تو شے کی ایک صورت بن گئی اب شے کی صورت ایک علم بن گئی اور علم لفظ ہے یعنی جس وقت شے کے عمومی تصورات علم کے سانچہ بن گئے تو لفظ کہلائے پھر شے کی ہستی لفظ کی گرفت میں آ گئی اور لفظ اسے پردہ (کتاب المبین) سے باہر کھینچ لایا۔ اس طرح علم کی تقسیم شروع ہوئی۔ جس کا آغاز اللہ تبارک تعالیٰ نے بنی نوع انسان سے کیا۔ جو علم اللہ تبارک تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو عنایت کیے ان علوم میں چیزوں کے اعداد و شمار کا علم، ناپ تول کا علم، کھیتی باڑی، تعمیرات، وقت کا شمار، فاصلوں کا علم اور وہ تمام علوم شامل تھے جن پر انسانی زندگی کا دارومدار اور ڈھانچہ کھڑا تھا۔ میرا یہ کالم لکھنے کا مقصد ایک تو علم کی بنیادی حیثیت کو اُجاگر کرنا اور دوسرا یہ کہ علم اعداد کو یورپ سے منسوب کرنا یا یہ کہنا کہ فیثا غورث نے اس کی بنیاد رکھی صریحاً غلط ہے۔ ہاں انھوں نے اعداد پر ریسرچ ضرور کی ہے لیکن یہ ان کی ایجاد نہیں کیوں کہ آدم علیہ السلام کے دور سے ہی مہینوں، دنوں کا شمار، حساب کا لین دین، ناپ تول، وقت کا شمار ہو چکا تھا اور علم الاعداد اسی کا نام ہے اور یہ تمام مخفیہ علوم میں افضل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَحْصٰی کُل شَیءٌ عَدَدًا۔ (سورۃ جن آیت **28**)

ترجمہ: ہم نے ہر شے کو عدد میں شمار کیا ہوا ہے۔

اسی بارے میں حضورؐ کا ارشاد مبارک ہے۔

عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ۔

ترجمہ: علم الاعداد جمیع علوم مخفیہ میں افضل ہے۔

اور تمام علوم کا سرچشمہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ذات مبارکہ ہے وہ جسے چاہے جتنا عطا کرے۔

بقیہ: گدا سے بادشاہ بن جایئے

پھرتے، سوتے جاگتے میں ورد جان بنا کر چلہ کی طرح فوائد حاصل کر سکیں گے۔ ڈاکٹر حضرات، وکیل حضرات، تاجر برادری، ہر مفلس و پریشان حال کے لیے حیلہ وسیلہ کا سبب ہوگا۔ مگر حکمت و طریقہ کی ضرورت ہوگی۔ اجازت و طریقہ عمل ضروری ہوگا، بغیر راہنمائی کے عمل کمزور ہوگا۔ اس لیے بذریعہ فون طریقہ عمل مفت حاصل کریں۔ مفت مشورہ اور راہنمائی کے لیے تیار رہوں گا۔ مگر حکمت کی ایک اور بات ہے کہ اس عمل کے ساتھ ایک لوح بھی ہے جو اس شخص کے نام اور برج، طالع وقت، ستارہ کی حساب سے تیار کی جاتی ہے۔ جن حضرات کی صحیح تاریخ پیدائش ہو وہ نام کے مطابق لوح چاندی پر تیار کروائیں۔ اس کی قیمت لاکھوں میں کم ہے مگر صرف مخلوق کے فیض کے لیے بنائی جا رہی ہے۔

بسم اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم ۝ وَاللّٰہُ غَالِبُ عَلٰی اَمْرِہِ وَوَرَثۃِ کُلِّ شَیءٍ فدنیا والآخِرۃ بح یا باسطُ۔

جو لوگ ورد بعد نماز کرنے والے ہیں وہ بعد نماز عشاء صرف **313** مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ جو لوگ چلتے پھرتے، سوتے جاگتے ورد کرنا چاہیں وہ بلا تعداد پڑھیں۔ ستارہ چمک جائے گا۔ بے روزگار کو روزگار اور سب کچھ غیب سے تدبیریں ہوں گی، انشاء اللہ۔

پیاز کے کرشمے

انتخاب: ہومیو ڈاکٹر سید اویس الطاف بخاری

علم نجوم کی قدیم کتابوں میں پیاز کو قدرت کے موتیوں کا نام دیا گیا ہے۔ ہر وہ بیماری جس سے انسان واقف ہے، اس کا تدارک بھی قدرت نے خود پیش کیا ہے۔ قدیم زمانے کے ماہر نجوم قدرت کے ان رازوں سے واقف تھے اور ان سے کام لیتے تھے، کیوں کہ یہ قدیم فنون کا ایک اہم حصہ تھا۔ اس زمانے کے دانش مند یہ بھی جانتے تھے کہ اس کائنات کی تمام چیزیں ایک دوسرے پر اثر ڈالتی رہتی ہیں۔ ان قدرتی اجزاء میں پیاز بھی ایک قیمتی جز ہے، جس کے کرشمے بہت ہیں۔ پیاز ہمارے کھانوں میں لذت پیدا کرتی ہے۔ سالن میں پیاز کا کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ پیاز کی سلاد، پیاز کے پکوڑے، کباب میں پیاز، چھولے چاٹ میں پیاز، حلیم میں تلی ہوئی پیاز، بریانی میں پیاز، ہر طرف پیاز ہی پیاز کے کرشمے ہیں۔

☆ پاؤں کی ایڑی کی جلد اکثر سخت ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے بھی پیاز کا عرق اکسیر کا کام دیتا ہے۔ رات کو پاؤں پر پیاز کا عرق لگا کر موزے پہن کر سوئیں۔ صبح اٹھ کر پاؤں دھولیں، اس نسخے کو اس وقت تک استعمال کریں، جب تک ایڑیوں کی سخت جلد نرم نہیں ہو جاتی۔

☆ اکثر پاؤں کی نچلی سطح پر دباؤ کی وجہ سے جلد سخت ہو جاتی ہے اور پیروں میں گوکھر و یعنی کارن بن جاتے ہیں بعض اوقات ان کی جڑیں بہت دور تک جاتی ہیں، جس میں شدید تکلیف بھی ہوتی ہے۔ اکثر ڈاکٹر اسے کاٹ کر نکال دیتے ہیں، اس سے تکلیف تو دور ہو جاتی ہے، مگر اس کی جڑ مزید گہری ہو جاتی ہے۔ ماہر طب کا کہنا ہے کہ کارن جلد کی تہوں سے مل کر بنتا ہے، لہٰذا کوئی ایسی قدرتی چیز جو خود بھی تہوں سے مل کر بنی ہو، اس سے اس مرض کا علاج ہو سکتا ہے۔ پیاز ہی ایسی چیز ہے، جو تہوں سے مل کر بنتی ہے، لہٰذا اس فارمولے کو مدنظر رکھ کر ہم نے ایک پیاز بالکل باریک کاٹ کر اس کا عرق نکالا اور اسے کارن پر لگا دیا، اس نے واقعی حیرت انگیز طریقے پر اثر کیا اور دو تین دن میں کارن غائب ہو گئے۔

☆ اکثر پاؤں کی انگلیوں میں بھی کارن بن جاتے ہیں اور نوکیں نکل آتی ہیں۔ پیاز کا عرق نکال کر لگانے سے آرام ملتا ہے اور کارن ختم ہو جاتے ہیں۔ ایک بات کا خیال رکھیں کہ پیاز کا عرق نکالتے وقت اگر آپ نے سچے یا جھوٹے موتی پہن رکھے ہیں تو انہیں اتار دیں ورنہ ہاتھ کٹ جائے گا۔

☆ گرمیوں میں جب لو چلے، تو پیاز کا استعمال کریں اور باہر نکلتے وقت اپنے پاس پیاز رکھیں، لو نہیں لگے گی۔ چھوٹے بچے اسکول جائیں تو ان کے بیگ میں پیاز رکھ دیں۔

☆ کان میں درد ہو تو سفید پیاز کا عرق نکال کر ایک قطرہ کان میں ڈال دیں، آرام آجائے گا۔

☆ کوئی زہریلا جانور کاٹ لے، تو پیاز کا عرق لگا دیں اکثر پکنک کے دوران سمندری کیڑے کاٹ لیتے ہیں۔ پیاز کا عرق لگانے سے آرام آجائے گا۔

☆ پیاز کی بو پسند نہیں یا اس کی آنکھوں میں چبھن برداشت نہیں ہوتی تو اپنے پاؤں پر کسٹر آئل لگائیں۔

پیشکش: عاصمہ خان

نام کی اہمیت

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے، جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اور ناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ جی ہاں! یہ بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہیے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھوں کے ناموں پہ رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعہ آپ با آسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکتے ہیں، اور اپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں، مگر اس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے، اس کے بارے میں عام لوگ بلکل نہیں جانتے اور نتیجے میں انکی زندگی پریشانیوں کی نظر ہو جاتی اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کا رونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اسکا ذمہ دار وہ خود ہے۔ نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، اور سن پیدائش کو جمع کر کے جو عدد حاصل ہوا ان دنوں اعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسا اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶ اگست ۱۹۴۴ ہے، ۶ + ۱ = ۷ ہوئی اکبر علی کی تاریخ اور ۶+۱+۸+۴+۴+۹+۱=۳۳ یعنی ۳+۳ = ۶ یعنی اکبر علی کی پوری تاریخ پیدائش، اب اسکے نام کے اعداد دیکھیں گے کیا وہ اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے ملتے ہیں یہ نہیں۔

نام= ا +ک +ب +ر +ع +ل +ی

عدد= ۱ + ۲ + ۲ + ۲ + ۷ + ۳ + ۱ = ۱۸ یعنی ۸ + ۱ = ۹

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مریخ کا ہے اور مریخ کو جنگ وجدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں یہ عدد کہیں نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو ہمیں قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے چاہا کر بھی بدلا نہیں جا سکتا اور اسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے، اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل ودانش کو استعمال کر کے ایسا نام رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دئے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اور انکے مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی چین وسکون سے گزارے، نہ کے ساری زندگی اسکی پریشانیوں کی نظر ہو جائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہو سکتی ہیں، گھریلو بھی، تعلیم کی بھی ہو سکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہو سکتی ہیں ساری زندگی کورٹ کچہری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے، اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اور اپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش اور نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، تو جیسا میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کر دیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنھیں کرنے سے اللہ اور اسکے رسول حضرت محمد ﷺ نے قرآن اور احادیث میں سختی سے اور واضح طور پر منع فرمایا ہے، اور ان میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ انکا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کر دی گئی کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تا کہ تدبر کرے اور پہچانے رب کو اور اسکی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا۔ اسی لئے جب بچہ پیدا ہو تو ماہر علم الاعداد سے معلوم کر کے بچے کا نام رکھا جائے، اور اگر بڑوں کی زندگی ناکامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہو تو انھیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کر کے اپنی زندگی کی پریشانیوں سے چھٹکارا پالینا چاہیے۔

نوٹ: نام کی بہتر اور مثبت تشخیص کے لیے اپنے پیدائشی زائچے سے راہنمائی لیں اور بالخصوص نوزائیدہ بچوں کی تاریخ ووقت پیدائش کے مطابق زائچے سے راہنمائی لیں۔ تا کہ اُن کی زندگی خوشیوں سے بھرپور ہو۔ (**دعا گو: شہزادہ سید محمد علی زنجانی**)

علم الاعداد کے کرشمے

از تحریر: ایس۔ اے شہزاد، پشاور

ہم آپ کو عدد ایک کی خصوصیات بتائیں گے۔

عدد 1: کسی بھی ماہ 1-10-19-28 تواریخ کو پیدا ہونے والے کا عدد 1 ہوگا۔ تمام اعداد کا سردار عدد ہے۔ ایسے افراد مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں جس کام کو کرنے کا ارادہ کرلیں تو اسے ضرور پایۂ تکمیل تک پہنچاتے ہیں ہاں ان میں ایک عادت ہے کہ یہ کسی کے ماتحتی میں کام نہیں کرسکتے ہیں۔ الگ اور خود مختار حیثیت سے کام کرنا پسند ہے۔ تب ان کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آتی ہیں۔

ایسے افراد ہر حال میں دوسروں سے نمایاں رہنا پسند کرتے ہیں، جدت پسند ہوتے ہیں، ایسے افراد شاہانہ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، عزت و وقار کے مالک ہوتے ہیں، اپنی شان سے گری ہوئی حرکت نہیں کرتے۔ ایسے افراد رحم دل ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھار بے رحم بھی بن جاتے ہیں۔ بے حد صاف گو ہوتے ہیں۔ ان کی صاف گوئی کی وجہ سے دوست احباب ناراض بھی ہوتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ان کو قریب سے جانتے ہیں ان کے ہمدرد ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی اور خود اعتمادی کے مالک ہوتے ہیں۔ ترقی کی منازل طے کرلیتے ہیں۔ ان کی صحت قابل رشک ہوتی ہے۔ جب کوئی ان کی حکم عدولی کرے تو یہ سخت مشتعل ہو جاتے ہیں۔ موقع شناس اور دور اندیش ہوتے ہیں ایسے افراد فنون لطیفہ کے شوقین ہوتے ہیں۔ ان کی آواز سریلی ہوتی ہے۔ ایسے افراد میں کچھ تخریبی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ بہت مغرور ہوتے ہیں۔ خودنمائی کا جذبہ ان میں بہت ہوتا ہے۔ دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھتے ہیں۔

کسی بھی ماہ کی 1-10-19-28 تواریخ ان کے لیے موافق ہوتی ہیں۔ خصوصاً اگر اتوار یا پیر کا دن ہو۔

موافق رنگ: سرخ، گلابی، سبز، سنہری اور پیازی موافق رنگ ہوتے ہیں۔

موافق پتھر: پکھراج، یاقوت، زرد عقیق اور فیروزہ موافق پتھر ہیں۔

بیماریوں سے بچاؤ: سردرد، آنکھوں کی بیماریاں، امراض قلب، دوران خون جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔

محبت اور شادی: ایسے افراد محبت کے معاملے میں بہت گرم جوش ہوتے ہیں۔ ان کو عدد 3-4-5-7 اور عدد 9 والوں سے شادی کرنی چاہیے۔ جبکہ عدد 2، عدد 8 اور عدد 6 والوں سے ہرگز شادی نہیں کرنی چاہیے۔ عدد 2-4-6-8 والے ان پر غالب رہتے ہیں۔ جبکہ 3-5-7 اور عدد 9 والے ان سے مغلوب رہتے ہیں۔ 20 سے 29 سال کا عرصہ بے مقصد گزارتے ہیں۔ 30 سے 39 سال کا عرصہ اوسط درجے کا گزارتے ہیں۔

موافق فیلڈ: میڈیسن، سرجن، سیلزمین، سیاست دان، انجینئر، فوج

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت 2010ء

زنجانی جنتری 2010ء میں صفحہ نمبر 20 پر لکی نمبرز کا سلسلہ ہر 15 دن بعد شائع کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا۔ چونکہ شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی کی علمی تحقیقات کا دائرہ مزید بڑھ گیا ہے۔ آپ سکول آسٹرالوجی پر کام کر رہے ہیں۔ جبکہ لکی نمبرز اسی کی ایک برانچ ہے۔

لکی نمبرز ہماری ویب سائٹ www.astrologyavenue.com پر اپ ڈیٹ ہوتے رہیں گے۔ وہاں سے ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ جبکہ یہ مضامین بھی ہر ماہ لکی نمبرز آئینہ قسمت میں الگ سے آپ کے محبوب ماہنامہ آئینہ قسمت میں شائع ہو رہے ہیں۔ ”انعام لکی نمبرز“ کتاب کی اشاعت مارچ کے بجائے جنوری 2010ء میں کی جائے گی۔ (انشاءاللہ)